Lesson No 60 (86-93)

Root Words

حییتم ← ح-ی-ی ← زندگی / زندہ / حیات

بتحیة ← ح-ی-ی ← کسی کو زندگی کی دعا دینا۔ (حیّاک اللہ) — اللہ تجھے زندگی دے۔ (اسلام سے پہلے)

ردوھا ← ر-د-د ← رد کرنا / لوٹا دینا۔

لیجمعنکم ← ج-م-ع ← جمع کرنا /

+ إلی ← ہانکنا / دھکیل دینا۔

فئتین ← ف-ا-ی ← فرقہ ← ایسی جماعت جو لڑائی کے دن کٹ کر ایک دوسرے کی طرف پلٹے۔ (لوٹنا)

دو جماعت۔

ارکسھم ← ر-ک-س ← کسی مصیبت سے نجات کے بعد دوبارہ اس میں گرا دینا / کسی چیز کو اسکے سر پر الٹ دینا / سر کے بل اوندھا کر دینا

مادی / معنوی لحاظ سے ← عقل الٹی بات سوچنے لگے۔

(کسی چیز کو اسکی سابقہ حالت کی طرف لوٹا دینا)

میثاق ← و-ث-ق ← پختہ عہد

حصرت ← ح-ص-ر ← گھیر لینا۔ حصار کر لینا

حصوراً ← یحییٰ — حضرت یحییٰؑ کی

لسلطھم ← س-ل-ط ← غلبہ حاصل کرنا۔ مسلط کرنا۔

اعتزلوکم ← ع-ز-ل ← دور ہونا / باز رہنا / کنارہ کشی کرنا (معزول ← عہدے سے علیحدہ کر دینا)

ثقفتموھم ← ث-ق-ف ← کسی چیز کو مہارتِ نظر سے پانا۔

حریت ← آزادی ; تحریر ← الفاظ ذہن کی قید سے آزاد ہو گئے۔

دیة ← و-د-ی ← وادی / دیت دینا - خون بہا دینا۔

دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ - نشیبی جگہ ← بہاؤ پانی وہاں جمع ہوتا ہے۔

مسلمة + إلی ← سپرد کر دینا۔

س-ل-م ← سلامتی /

متعمدا ← ع-م-د ← جان بوجھ کر۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کر دو تو بھی

Lesson No 60 Tafseer

مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کا رویہ آپس میں عرب (86) [86 - 93]

میں دیا تھا۔ تب اللہ رب العزت نے یہ نصیحت کی تھی ہے۔

عرب کے لوگ سے آپس میں ملنے پر ایک دوسرے کو دعا دیتے تھے

محبت کا اظہار ہوتا ہے۔

اسلامی تحیۃ ← عالمگیریت   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

① اللہ کا ~~اظہار~~ ذکر   سلامتی کی دعا

محبت کا اظہار   معاہدہ ← میری زبان اور ہاتھ سے نقصان نہیں ہو

سلام کرنے والا یہ کہتا ہے کہ تم مجھ سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔

اس میں شعور شامل ہونا چاہئے   دکھاوا نہ ہو۔ دل سے ہو۔

حدیث   سلام کی برکت / فضیلت

تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم مومن نہ ہو

تمہارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ

کرو۔ اسکے لیے آپس میں سلام میں پہل کرو عام کرو۔

Scanned with CamScanner

دار الکفر ← غیر مسلمانوں کا گھر ← کفر زیادہ ہے
دار السلام ← مسلمانوں کا گھر ← زیادہ ہے۔
دار الحرب ← جنگ کی جگہ ← جہاں پیدا ہو گئے

سورۃ الانعام آیت 54
ہماری آیت پر ایمان لانے والوں کو نبی کو سلام کرنے کو کہا گیا۔

سلام کا جواب اُس سے اچھا دو یا ویسا ہی۔

السلام علیکم ← السلام علیکم ورحمۃ اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ←
یہود ← وعلیک

حضرت عبداللہ بن عباس
سلام، برکت، لفظ ختم ہو جاتا ہے۔

صحابہ کی زندگی ← سلام کو پھیلانا ← حضرت انس کہتے ہیں۔
رسول اور صحابہ سلام میں سبقت کرتے تھے۔ اگر پتھر / درخت درمیان میں آجاتے تو پھر ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے۔ کثرت سے کرو۔

حضرت طفیلؓ ← حضرت عمرؓ ← آپؓ کو سلام کرتے تھے۔ نہ سودا کرتے ہیں۔ نہ خریدتے ہیں۔
آپؓ سلام کرنے کی غرض سے بازار جاتے ہیں۔

حضرت ابوداؤد
سلام کرنے والے خدا کے زیادہ نزدیک ہیں۔
سلام کرنے ← حضرت ابوبکر صدیقؓ ← جنت میں محل

1. چھوٹا ← بڑے کو
2. چلنے والا ← بیٹھے کو
3. سوار ← چلنے والے کو
4. تھوڑے لوگ ← زیادہ کو
5. پیچھے والا ← گھر سے کو

بخاری سے روایت ←
← جب کوئی برا بھلا کہے تو پھر بیان کریں
حضرت عائشہؓ ← یہودی آپؐ کے پاس آئے اور کہا
السام علیکم ← وعلیکم ← ہم پر موت ہو۔
مجلس کا جواب ایک سے نہ دیا جائے

حالات جن میں
سلام کا جواب نہیں دینا چاہیئے۔

① قرآن و حدیث پڑھ رہے ہیں یا پڑھا رہے ہیں سن رہے ہیں ان کو سلام کرنے سے بھی پرہیز کریں۔
قرآن کی محفل + خطبہ دینے میں + اذان اور تکبیر + دینی محفل میں + استاد پڑھانے میں + جب کوئی قضائے حاجت میں۔ بیٹھا ہوا
(دن + دینی + استاد)
جب کوئی فسق و فجور میں مبتلا ہو (برے کام کرنے میں) + گالی دے رہا ہے + رقص کر رہا ہے + خلاف دین احکام کی تبلیغ کے وقت + شریعت کے اصول کا مذاق اڑا رہا ہے

سورۃ زمر آیت 73 + سورۃ یس

+ جنتی لوگوں کو اللہ کی طرف سے سلام کیا جائے گا۔

(بخاری + مسلم)

حضرت عائشہؓ کو حضرت جبرائیلؑ نے سلام کیا۔ آپ نے بتایا۔
حضرت خدیجہؓ کو اللہ رب العزت اور جبرائیلؑ کا سلام۔
آپس میں محبتوں کو بڑھانے کا طریقہ۔ رواج عام کرنے کا طریقہ

آپؐ نے فرمایا۔

لوگ جب ناراض ہوتے ہیں تو سلام + کلام دونوں کی قطع تعلق کر دیتے ہیں
زیادہ سے زیادہ 3 دن
افضل وہ ہے جو سلام میں پہل کرے جب ملے۔

روٹھے لوگوں کو منائیں۔ بیگانگی ختم کریں۔
یہود و نصاریٰ کو سلام میں پہل نہ کریں اور جواب میں وعلیکم کہہ دیں۔

مصافحہ کی فضیلت ← جتنی دیر تک ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہوتا ہے تو اتنی دیر تک گناہ معاف ہوتے ہیں ← ہتھیلی

س۔ح۔ف

سلام کے ساتھ + مصافحہ کا رواج

رسول ﷺ خود بھی کرتے + صحابہ بھی کرتے + تاکید بھی فرمائی۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ ← حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا

کیا صحابہ میں مصافحہ کرنے کا رواج تھا کیا۔ جی ہاں (بخاری)

مصافحہ کی فضیلت

گناہ جھڑتے ہیں + قربت پیار بڑھتا ہے

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول ﷺ نے فرمایا۔ جب دو مومن ایک دوسرے کا ہاتھ میں ہاتھ لیتے ہیں ← گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے سوکھے درخت سے پتے۔

تکمیل سلام میں مصافحہ بھی شامل ہے۔

(ان دوکا)

مصافحہ کی دعا

← **یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ**

اللہ تمہاری اور ہماری مغفرت کر دے

س۔ح۔ن۔ق

سلام + مصافحہ + معانقہ (گلے ملنا)

حضرت زید بن حارثہ ← جب مدینہ پہنچے تو آپ ﷺ نے معانقہ کیا۔ (جب کئی دن بعد کسی سے ملیں تو معانقہ کریں)

(87) جب اللہ رب العزت کو اپنا رب مان لیا ہے تو پھر حکم بھی ماننو۔

اخلاق + نماز، روزہ ہر چیز کو درست کرو اللہ کے مطابق۔

معیشت + معاشرت ← ہر معاملے میں اللہ رب العزت کی پیروی۔

قیامت جو ہر چیز کو کھرا کھرا دینے والی ہے۔

← جو چیز ہمیں روز ملے ہمیں اسکا احساس نہیں ہوتا وقعت نہیں ہوتی۔

Scanned with CamScanner

ابوبکر صدیق رض + غیر مسلم کا جھگڑا۔

وہ برا بھلا کہہ رہا تھا۔ اور آپ رض چپ کر کے کھڑے رہے
اور آپ ص مسکرا رہے تھے۔ جب آپ رض نے جواب دیا تو
آپ ص چل پڑے۔

اسلامی معاشرے میں سلام کی حیثیت، وصل اور فصل کیا ہے؟

(منافقوں کا سردار) + عبداللہ بن ابی اور ان کے ساتھ کچھ لوگ

(88)

منافقین کے گروہ

احد کے دوران آپ ص کو کچھ لوگ چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

مدینہ میں رہ کر جنگ لڑی جائے۔ ← آپ ص + عبداللہ بن ابی کی یہ رائے تھی۔

صحابہ کے دو گروہ

① یہ لوگ واجب القتل ہیں۔ ② وہ کلمہ گو ہیں نہ قتل کیا جائے۔

آپ ص کے آنے سے پہلے مدینہ میں عبداللہ بن ابی کی تاج پوشی ہونے والی تھی۔

weapons بناتے تھے۔

اوس + خزرج ↔ یہودی

قریظہ، قینقاع

آپ ص نے مدینہ آنے کے مطابق

① مسجد نبوی ص

② مہاجرین + انصار

③ معاہدہ، یہودی + مسلمانوں کا ساتھ

صحابہ کی مشق تھیں

ان کے فاصلے کو مانا جائے گا

طلوع ہوا جو اللہ کی خاطر اپنے الفتن چھوڑ کر آیا

صہیب رومی ← بچ کر مکہ آئے تھے۔ جب انہیں پتہ چلا کہ مدینہ میں آپ ص آئے ہیں تو ان کے سردار نے سب چھین لیا تھا۔

Scanned with CamScanner

* قتل ناحق کس طرح سے ہو سکتا ہے؟
① شکار پر نہ ڈرے کا ہو جائے انسان کا
② ایکسیڈنٹ ہو جائے -
③ جنگ کے میدان میں قتل خطا ہو جائے -
حضرت موسیٰ کے مکہ ..... مارنے سے مر گیا تھا۔
قتل خطا کا کفارہ ہے لیکن قتل عمد کا کفارہ نہیں ہوگا -

① مومن کے قتل پر
② غلام آزاد + دیت ادا کرنا - مگر وارث معاف کر دیں
اگر نہیں لے دو مہینے کے روزے
② مسلمان مقتول ← غیر مسلمانوں کے درمیان ← دیت نہیں دی جائے گی کیونکہ کفر کو مستحکم ہوگا -
لے غلام آزاد
③ مسلمان مقتول ← جس قوم میں سے کے ساتھ ہمارا معاہدہ
غلام آزاد + دیت بھی دینا ہو گا ہے۔

قتل کی ③ قسمیں ہیں -
قتل عمد
① Gun point murder
②
① قتل حق ← جس کی اجازت اللہ نے دی ہے
Cases.
① قصاص ② بوڑھا زانی ← رجم کرکے ③ مرتد اسلام سے خارج ہو جائے
② قتل ناحق ← جان بوجھ کر
③ قتل خطا ← غلطی سے

During lecture Notes

Tafseer

Lesson NO 60 (86 - 93)

88 ← مسلمانوں میں پائے جانے والے منافقوں کے مطلے پر بات — مکہ + عرب کے ارد گرد کے علاقے میں بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ لیکن

① وہ دارالکفر کو چھوڑ کر دارالاسلام میں نہیں جاتے تھے۔

② اور جنگ کے وقت اپنی کافر قوم کا ساتھ دیتے تھے۔

غزوہ احد کی مثال

* حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس آیت کہ شانِ نزول میں یہ حدیث بتاتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ احد سے نکلے تو کچھ لوگ جو منافق تھے واپس مدینہ آگئے تو صحابہ کے دو گروہ بن گئے ان میں سے ایک گروہ یہ کہتا تھا کہ ہم ان لوگوں سے بھی لڑیں گے۔ اور دوسرا کہتا تھا کہ ہم لڑائی نہیں کریں گے۔ یہ آیت نازل ہوگئی۔ نظریہ کہ یہ تو یہ مسلم ہی۔ (بخاری)

① اگر غزوہ احد میں عبداللہ بن ابیع اور ان کے ساتھی رہتے تو ہوسکتا تھا کہ نقصان مسلمانوں کے حصے میں ہی آتا۔

② منافقوں کے رویے کی وجہ سے اللہ نے انہیں اوندھا پھیر دیا ہے کہ انکی عقل کام نہیں کرتی۔ ③ اسلام لانے کی وجہ ربا کی رفتار

یہ دونوں مسلمانوں کیلئے خیر کی باتیں تھیں۔ + جنت تھی لیکن وہ اوندھے پھر گئے۔

← منافق کی نشانیاں

- وعدہ کرے اور پورا نہ کرے۔
- امانت میں خیانت کرے۔
- بات کرے تو گالی گلوچ کرے۔
- اسلام کیلئے قولی اظہار تو ہے لیکن عملی نہیں۔
- وہ نماز نہیں پڑھتے۔

* اس آیت میں منافقوں کے ساتھ رویے کی وجہ بتا کشش بتو ہے ← ان کی دین کمائی۔

سورۃ البقرۃ ← منافقوں کے رویے کے بارے میں۔

89-90 ← دارالکفر کے مسلمانوں کے کفر و ایمان کیلئے کیا کسوٹی ہے۔

دہاں کے مسلمانوں منافقین کی ③ اقسام

① جو لوگ عبداللہ بن ابی + ساتھی واپس گئے تھے بہت سے لوگوں نے سوچا کہ وہ بھی واپس چلے جائیں۔

سورۃ الحشر ←

ہجرت ← ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا اللہ کی رضا کیلئے۔

* علامہ عینی نے بخاری کی ایک شرح، ہجرت سے متعلق لکھی ہے "کہ ہجرت سے مراد گناہوں کا ترک کرنا ہے"

* آپؐ نے ہجرت کرنے والے مہاجر کے بارے میں فرمایا کہ

ہجرت Defination

"مہاجر وہ ہے جو ان تمام چیزوں سے پرہیز کرے جن سے اللہ نے منع کیا ہے۔

② تم جہاں کہیں پاؤ انہیں قتل کر ڈالو انہیں

اگر کافر مسلمانوں پر یہاں مسلمان کافروں پر حملہ کریں تو وہاں موجود مسلمان منافقوں کو بھی مارا جاسکتا ہے کیونکہ ہجرت نہیں کی۔

منافق مسلمان + کافروں کے ساتھ رہتے ہیں۔ اور جنگ ہو جائے۔

کیا ہجرت نہ کرنے والے منافق مسلمان ہیں؟

درحقیقت - رسول اللہؐ نے جب مدینہ کی طرف ہجرت کی تو عرب کا ایک خطہ اسلام گیا تھا۔ جہاں وہ کھلم کھلا اپنے دین کی پیروی کر سکتے ہیں تو عام ہجرت کا اعلان کر دیا گیا دارالکفر سے دارالامن

سوائے مستضعفین کے جو مخلص مسلمان تھے لیکن مجبوری کی وجہ سے ہجرت نہ کر سکے۔ وہ دعا کرتے تھے کہ اللہ رب العزت یہاں سے ہمیں نکال۔ ⟵ سورۃ نساء ← آیت نمبر 65 میں ان کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

دارالکفر کے کسی بھی مسلمان کو منافق کب کہہ سکتے ہیں

① جب اسے ہجرت پہلے جگہ میسر ہو ② دارالاسلام نے اپنے دروازے کھولے

ہوتے ہیں اور انکو نقصان دیتے ہیں ③ جس جگہ رہ رہا ہے وہاں مکمل آزادی نہ ہو -
Exception ← اگر مہاجرین کیلئے کوئی اسلامی ریاست جو نقصان کم دیں نہ ہو
نہ کریں - یاں طاقت نہ رکھتے ہو - مجبور - بے بس -
ضعیف ہوں -

Exeption ← الّا Apply karta hai

95 ← منافق کی تین اقسام

① اگر کوئی منافق بھاگ کر جا کر کسی کافر قوم کے پاس رہائش اختیار کرے اور اس قوم سے مسلمانوں کا معاہدہ ہو۔ معاہدے کی وجہ سے آپ انکو قتل نہیں کر سکتے۔ **زبان کی حفاظت ہے۔**

← ایک واقعہ اس بارے میں

* سراقہ بن مالک - احد اور بدر کے بعد آپ کے پاس آکر کہنے لگا کہ مجاہدی قوم بنی مدلج سے صلح کر لیجیے اور صلح کا Agreement یہ تھا۔ آپ نے حضرت خالد کو صلح کے لیے بھیجا - تکمیلِ صلح

① کہ ہم رسول ﷺ کے خلاف کسی قوم کا ساتھ نہ دیں گے / مدد نہ کریں گے۔
② قریش مسلمان ہو جائیں گے تو ہم بھی مسلمان ہو جائیں گے اور جو قومیں ہم سے ملتی ہوں گی وہ بھی ہمارے ساتھ شامل ہوں گی۔

2 منافق جو لوگ

② وہ منافق جو تمہارے پاس آتے ہیں اور وہ لڑائی سے دلبرداشتہ ہیں نہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے — انکو بھی چھوڑ دو۔ یعنی اگر وہ لڑنا نہیں چاہتے تو بلا وجہ ان پر جنگ کرنے یاں ان کے ساتھ کرنے کا طریقہ نہ نکالو۔

③ جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ بڑے چالاک ہیں دونوں طرف سے فائدہ چاہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اور اگر کبھی فتنے کی باری آئے تو اوندھے منہ اُس میں گر جاتے ہیں۔
یعنی وہ اس میں کود پڑیں گے۔ نہ وہ جنگ چھوڑتے ہیں نہ وہ
سلامتی کا ہاتھ تمہاری طرف ڈالتے ہیں نہ وہ اپنے ہاتھ تم سے روکتے
ہیں۔ - فَاِن لَّم ← تینوں کاموں کیلئے۔
← اِن لوگوں پر ہاتھ اُٹھانے کی تمہیں کھلی حجت / دلیل / اجازت دی ہے۔
اللہ رب العزت نے۔

یہ آیتیں نازل کرنے کی وجہ تھی کہ مسلمان پریشان تھے کچھ واقعات کی وجہ سے - کچھ کہتے تھے کہ اِن سے جنگ کی جانے
کچھ کہتے تھے کہ نہیں یہ مسلمان - کلمہ گو ہیں - نہیں کرنی چاہیے۔

پچھوڑ - ۹۱ کا

① وہ لوگ جنہوں نے ہجرت نہ کی - اور اگر کی تو مدینہ میں مسلمانوں
کو ابتدائی مصیبتوں سے پریشان ہوکر دارِسلام کو چھوڑ کر واپس
چلے گئے۔ - پکے کافر

② وہ لوگ جو صلح جو ہیں یاں تو آپ سے معاہدہ کر لیا کہ لڑائی نہیں
کریں گے یاں کسی ایسی قوم میں جا کر بسنے لگے جن سے آپ کا
معاہدہ ہے۔

③ اور وہ لوگ جو لڑائی لینے / فتنہ پرور ہیں۔

۹۲ ← دار الہجرت - مدینہ میں مسلمانوں کے اسلام لانے کے بعد آپ نے اعلان کروایا کہ ~~لوگ~~ مسلمان لوگ اب اسلام کی
پناہ میں آجائیں اور ہجرت مدینہ کی طرف کر جائیں۔
پھر جب کبھی جنگ ہوتی تو وہ لوگ بھی مسلمانوں کی تلواروں
کی زد میں آ جاتے تھے جو کمزور (مخلص مسلمان) ہونے کی
وجہ سے ہجرت نہ کر سکے تھے - ان کا ذکر ہے یہاں جو دارالکفر
میں رہ رہے ہیں لیکن مسلمانوں کے خلاف کاروائی میں حصہ نہیں لے
لیے۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

قتل خطاء کی شکلیں: شکار کرتے ہوئے + Road Accident + گن صاف کرتے ہوئے + لاٹھی کسی کو مارنے یا پھینکنے سے + بچوں کو سکھانے کیلئے - تیراکی وغیرہ

(آپ کے درمیان معاہدہ یا پیچ)

قتل خطاء ← ① اگر جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کر ڈالے تو ایک غلام مومن کو آزاد کرے - اور وارثوں کو خون بہا دیں سوائے اسکے کہ وارث معاف کر دیں -

آپؐ نے دیت کی مقدار ← دو سو گائیں. سو اونٹ 2000 بکریاں
یا ان ہی چیزوں کی بازاری قیمت
سونے کے سکے میں 1 ہزار دیناریاں

آپؐ کے زمانے میں نقد دیت ← 800 دینار / 8000 درہم
حضرت عمرؓ کے زمانے میں نقد دیت ← چاندی میں 12000 درہم

دا لی حکمانی (؟): 10 ہزار درہم OR 1 ہزار دینار

← **دیت صرف قتل خطاء کی ہے**

* غزوہ احد میں خود ہی مسلمانوں سے قتل خطاء ہو گیا تھا وہ حضرت حذیفہؓ کے والد تھے۔ جنگ احد میں جب دوبارہ دشمنوں نے حملہ کیا تو مسلمان آپس میں ہی گتھم گتھا ہو گئے اور اسی دوران اُن کے والد شہید ہو گئے۔ حضرت حذیفہؓ نے ان کو علی الاعلان معاف کر دیا تھا۔

② اگر مومن کافر قوم میں رہ رہا ہے۔ اور وہ قوم تمہاری دشمن ہے — تو بس غلام مومن کو آزاد کر دیں گے۔

دیت سے منع کی وجہ وہ پیسہ اسلحہ خرید کر مسلمانوں کے خلاف استعمال ہو سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے وہ اکیلا ہی گھر میں مسلمان ہو۔

* **جب دیت دینی ہو گی تو انکے وارثوں کے ہاتھ میں دھڑنی ہو گی۔**

اگر غلام نہ ملے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھیں۔

Scanned with CamScanner

* چھپا دینا - مطلب نیکی گناہ پر آکر چھا جائے اور اسے چھپا دے۔

اتنا سخت کفارہ کیوں؟

یہ اللہ کی طرف سے توبہ ہے۔ تاکہ اسکا نفس آئندہ کیلئے ایسی خطا سے پرہیز کرے۔

③ ایسی قوم سے جسکا آپ سے معاہدہ ہے تو مومن غلام آزاد + دیت

* آپؐ نے خطبۃ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا تھا کہ

اللہ رب العزت نے تم پر مال، خون، آبرو ایک دوسرے کی اسی طرح حرام کر دی ہیں۔ جیسے تمہارے اس دن یوم النحر تمہارے اس شہر مکہ کی اور مہینہ ذوالحج کی حرمت ہے۔ وہ لوگ اس دن، شہر، مہینے میں ایک دوسرے پر ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔ پھر مزید کہا کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ کر کافر نہ بن جانا۔ (بخاری)

* حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جب دو مسلمان تلوار لے کر باہم لڑیں تو قاتل + مقتول دونوں جہنمی ہیں میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ تو قاتل ہے، تو مقتول کا کیا قصور ہے؟ آپؐ نے فرمایا نیت کی وجہ سے چاہتا تو وہ بھی قتل کرنا تھا۔ (بخاری)

* حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا تین طرح کے لوگوں پر اللہ سب سے زیادہ قیامت کے دن غضبناک ہوگا۔

① حرم میں الحاد کرنے والا
② اسلام میں طریقہ جاہلیت کا متلاشی
③ ناحق کسی کا خون بہانے کا طالب

(بخاری)

Scanned with CamScanner

۹۵ ← قتل عمد کی بات

حضرت عبداللہ ابن عباس رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن قاتل کے پیشانی کے بال مقتول کے ہاتھ میں ہوں گے اور اسکی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا اور کہے گا کہ اے میرے رب اس نے مجھے قتل کیا تھا اور یہاں تک کہ عرش کے قریب لے جائے گا۔

عبداللہ ابن عباس رض نے بھی یہ آیت پڑھی تھی اور کہا تھا کہ یہ آیت منسوخ نہیں بلکہ قتل عمد کی سزا ہے۔

کابیل + حابیل کا قتل ے بھی حسد کی بنا پر ہوا ہے۔

جتنے قتل دنیا میں ہوں گے اسکا حصہ کابیل کے نامہ اعمال جاتے ہیں اس نے شروعات کی تھی۔

← ہجرت قیامت ~~تک~~ ← اسوقت تک باقی رہے گی جب تک توبہ کی قبولیت کا وقت باقی ہے۔

① مہاجر دو ہ